نماز کا وقت اور رکعت

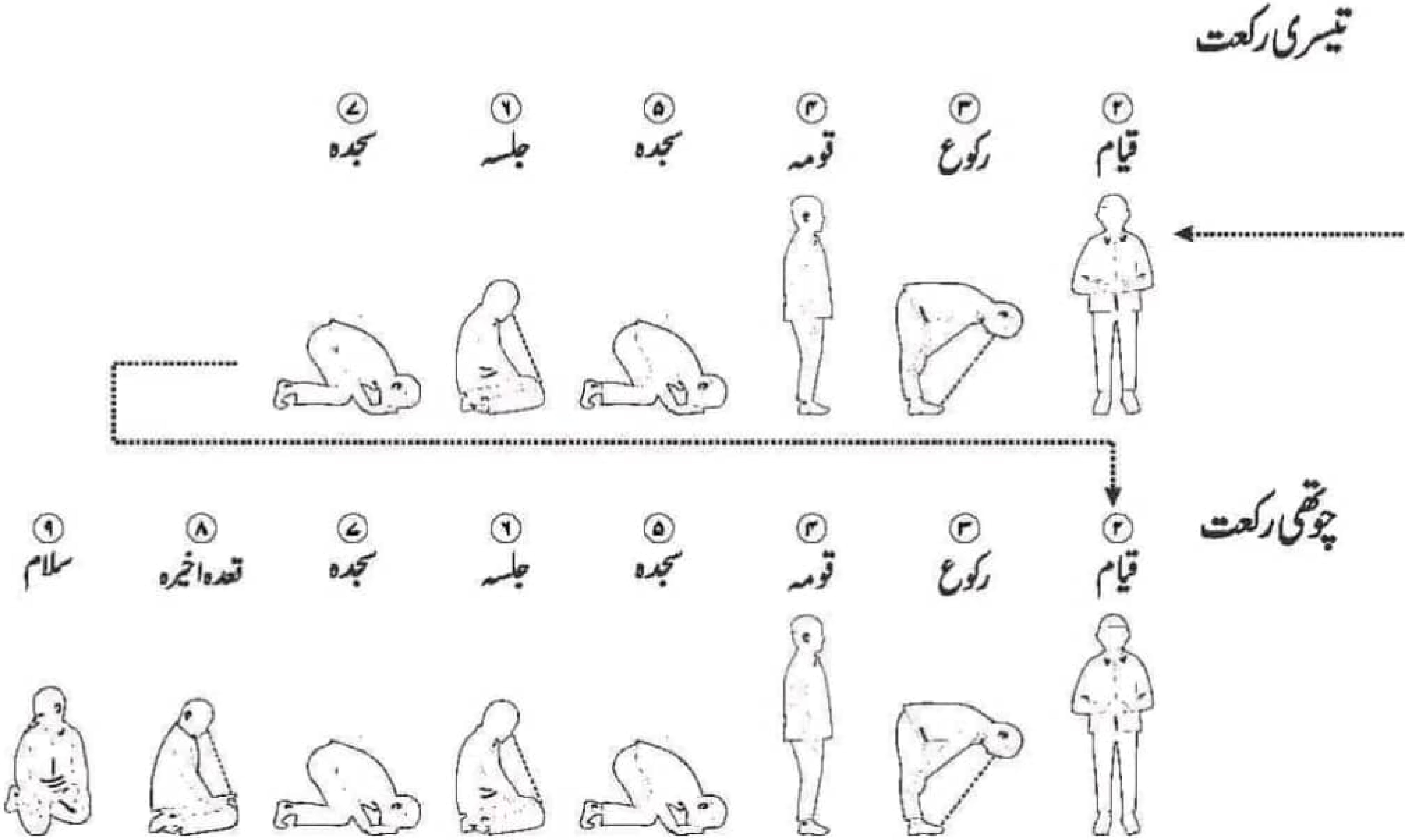
اسمائے نماز	سنت	فرض	سنت	نفل*	وتر واجب	نفل*	کل رکعت
فجر	۲	۲					۴
ظہر	۴	۴	۲	۲			۱۲
عصر	۴#	۴					۸
مغرب		۳	۲	۲			۷
عشاء	۴#	۴	۲	۲	۳	۲	۱۷
جمعہ	۴	۲	۴، ۲	۲			۱۴

*بہتر ہوگا کہ نفل نمازوں کے بجائے چھوٹی ہوئی فرض نمازیں پڑھ لیں۔

#سنت غیر مؤکدہ، یعنی وہ نمازیں جن کا پڑھنا ضروری نہیں لیکن پڑھ لیا تو ثواب ملے گا۔

چار رکعت والی نماز

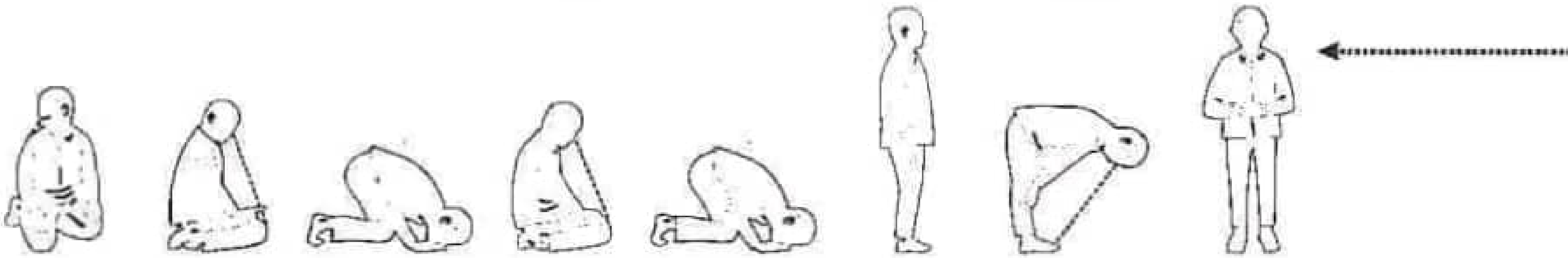




تیسری رکعت
۲ قیام
۳ رکوع
۴ قومہ
۵ سجدہ
۶ جلسہ
۷ سجدہ
چوتھی رکعت
۲ قیام
۳ رکوع
۴ قومہ
۵ سجدہ
۶ جلسہ
۷ سجدہ
۸ قعدہ اخیرہ
۹ سلام

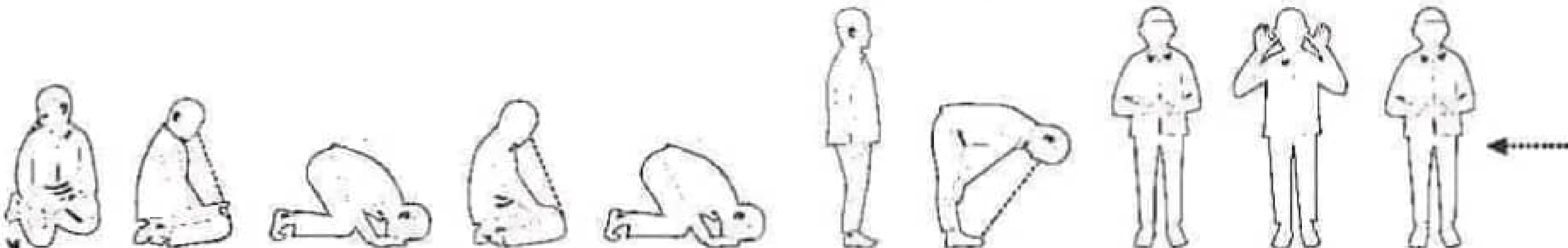
تیسری رکعت

۲ قیام — ۳ رکوع — ۴ قومہ — ۵ سجدہ — ۶ جلسہ — ۷ سجدہ — ۸ قعدہ اخیرہ — ۹ سلام



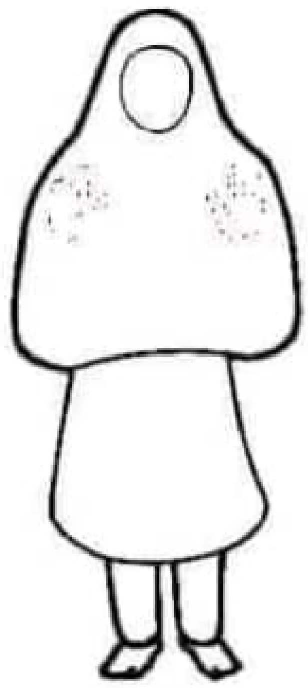
وتر کی تیسری رکعت

۲ قیام — تکبیر قنوت — قیام — ۳ رکوع — ۴ قومہ — ۵ سجدہ — ۶ جلسہ — ۷ سجدہ — ۸ قعدہ اخیرہ — ۹ سلام

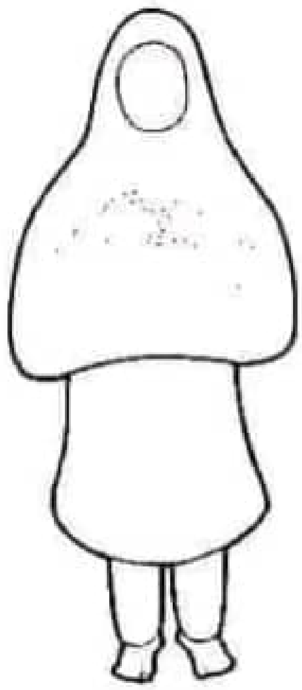


عورتوں کے لیئے نماز کا طریقہ

عورتوں اور مردوں کی نماز کے طریقے میں بہت ہی کم فرق ہے۔
تکبیر کے لیے ہاتھوں کو صرف اپنے کندھوں تک اٹھائیں۔
ہاتھوں کو پردے میں چھپائیں رکھیں۔

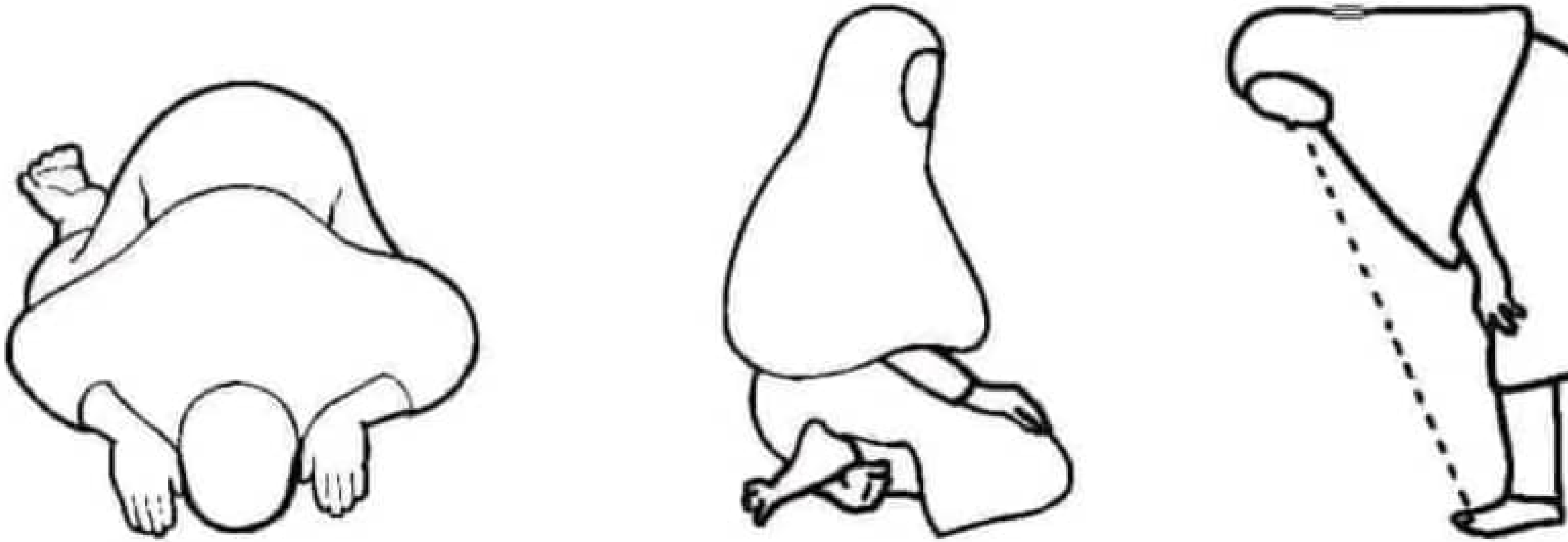


قیام میں اپنے ہاتھوں کو چھاتی کے اوپر رکھیں۔ سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ پر بنا پکڑے بس رکھیں رہیں۔ انگلیوں کو نہ زیادہ کسیں نہ زیادہ ڈھیلا رکھیں۔ ہاتھوں کو پردے میں چھپائیں رکھیں۔



رکوع میں عورت بس اتنی جھوکیں کی ہاتھوں کو گھوٹنوں پر رکھ لیں۔ باھوں کو جسم کے قریب رکھیں اور انگلیوں کو نہ زیادہ کسیں نہ زیادہ ڈھیلا رکھیں۔

سجدے میں عورت زمین پر ہی بیٹھ جائیں اپنے پیروں پر نہ بیٹھے۔ دونوں پیر دائیں طرف سے نکلے ہوئے ہو۔ پھر بنا اٹھے بس اگے اس طرح جھکے کی پیٹ جانگھوں سے مل جائیں۔ پورے جسم کو سمیٹ لیں۔



ف فرض :- (جس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے)

- نماز میں فرائض کا ادا کرنا بے حد ضروری ہے، اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔

اگر نماز میں کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

و واجب :- (جس کا پڑھنا ضروری ہے)

- واجب اعمال کا ادا کرنا ضروری ہے۔ تاہم فرض کے درجہ میں نہیں، چنانچہ اگر کوئی واجب عمل چھوٹ جائے

تو آپ کو سجدۂ سہو کرنا ہوگا یعنی نماز کے اخیر میں دو اور سجدے کرنے ہونگے)

اگر سجدۂ سہو نہیں کیا تو نماز کو دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

س سنت :- (جسے پڑھنا بہتر ہے)

- نماز میں سنت کی ادائیگی سے نماز اور بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

اور اسے ادا کرنا بہتر ہے اگر کوئی سنت آپکی نماز میں چھوٹ گئی تو بھی آپکی نماز پوری ہوگی۔

ف فرض :- (جس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے)

نماز کے اندر پانچ فرائض ہیں۔

① قیام :- اتنی دیر تک کھڑے ہونا کہ قرأت کا فرض ادا ہو جائے۔

② قرأت :- نماز میں کم از کم تین چھوٹی آیات یا تین آیات کے برابر ایک آیات کا پڑھنا ضروری ہے۔

③ رکوع :- یعنی اس قدر جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہونچ جائیں۔

④ سجدہ :- اس قدر زمین پر جھکنا کہ پیشانی، ناک، ہتھیلی، گھٹنہ اور پیر کی کم سے کم ایک انگلی زمین پر ٹکے رہے۔

⑤ قعدۂ اخیرہ :- نماز کی آخری رکعت میں پورا تشہد پڑھنے کے برابر تک بیٹھنا
(یعنی اتنی دیر تک بیٹھنا کہ التحیات سے لیکر عبدہ و رسلہ تک پڑھ سکے)

⑨ واجبات نماز :۔ (جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے)

نماز کے چند ضروری واجبات نیچے دیے گئے ہیں

- تکبیر تحریمہ :۔ میں اللہ اکبر کہنا۔ • سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ یا (کم از کم) تین آیت کا ملانا۔ اگر فرض نماز ہے تو شروع کی دو رکعت میں اور وتر اور سنت اور نفل ہے تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورہ یا آیات ملانا ضروری (واجب) ہے۔
- کوئی سورہ یا آیات ملانے سے پہلے ایک مرتبہ الحمد یعنی سورۃ فاتحہ پڑھنا۔
- قرأت ختم ہوتے ہی بلا تاخیر رکوع میں جانا۔
- قومہ کرنا:۔ یعنی رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونا۔
- ایک سجدے کے بعد دوسرے سجدہ کرنے میں زیادہ تاخیر نا کرنا یعنی دونوں سجدے کے بیچ اتنی تاخیر نہ کرے کہ تین مرتبہ سبحان اللہ پڑھ سکے۔
- رکوع، قومہ، سجدہ اور جلسہ کے درمیان ایک سبحان اللہ پڑھ سکے اتنی دیر تک رُکے
- سجدہ کی حالت میں دونوں پیروں کی تین انگلیوں کا زمین سے ٹچ ہونا اس طرح کہ انگلیوں اور انگوٹھے کا رخ قبلہ سمت ہو۔
- جلسہ کرنا یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

- قعدۂ اولی میں بیٹھنا:۔ دو رکعت سے زیادہ والی نمازوں میں دوسری رکعت میں بیٹھنا چاہے نفل ہو۔
- چار رکعتوں والی نمازوں کے دونوں قعدہ میں مکمل تشہد پڑھنا:۔ ہر قعدہ میں تشہد پڑھنے کی مقدار بیٹھنا واجب ہوگا۔
التحیات کا ایک لفظ بھی پڑھنے سے رہ گیا تو واجب چھوٹ جائے گا۔
- ہر دو جانب سلام پھیرنے کے لیے لفظ سلام واجب ہے۔ علیکم ورحمتہ اللہ واجب نہیں۔
- دعائے قنوت کیلئے تکبیر کہنا یعنی وتر کی آخری رکعت میں ہاتھ اٹھاتے اللہ اکبر کہنا واجب ہے۔
- تمام فرض واجب نمازوں کو ترتیب وار پڑھنا:۔
جو نماز پہلے پڑھنا ہے اسے پہلے پڑھے اور جسے بعد میں پڑھنا ہے اسے بعد میں پڑھے۔
- ہر رکعت میں صرف ایک رکوع اور دو ہی سجدے کرنا۔
- صرف دوسری اور آخری رکعت میں قعدہ کیلئے بیٹھنا واجب ہے۔
- نماز کے دوران کسی بھی فرض یا واجب عمل کے درمیان فاصلہ نہ کرنا یا کسی واجب یا فرض عمل کی ادائیگی میں دیر نہ کرنا
دیر سے مراد اتنی دیر کرنا کہ اس میں تین مرتبہ سبحان اللہ پڑھا جا سکے۔
- اگر امام قرأت کر رہا ہو خواہ آواز سے یا خاموشی سے مقتدیوں کا خاموش رہنا واجب ہے۔

نماز کی نیت کرنا

پہلے بحالت وضو قبلہ رُخ سیدھا کھڑے ہوں، دونوں قدموں کے بیچ چار انگلیوں کا فاصلہ ہو۔
اب دل میں نیت کریں کہ فلاں وقت کی فرض، نفل، سنت وغیرہ پڑھنے جا رہا ہوں۔
اگر زبانی نیت کر لیں تو زیادہ بہتر ہے (تاہم دل سے نیت کر لینا کافی ہے)

نماز کی نیت باندھنے کے لیے مذکورہ ذیل طریقہ اپنائے۔

نیت کی میں نے دو ۲ / تین ۳ / چار ۴ / رکعت فرض یا واجب یا سنت یا نفل نمازِ جمعہ یا فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا عشاء کی واسطے اللہ کے منہ میرا کعبہ شریف کے طرف اگر باجماعت نماز پڑھنے جا رہا ہو تو اتنا اضافہ کر لے کہ "پیچھے اس امام کے"۔

۱ و تکبیر تحریمہ

س دونوں ہاتھوں کو کان کی لو تک اٹھائیں، اور انگوٹھے سے کان کی لو چھوئیں۔

اس دوران انگلیاں نہ بہت زیادہ پھیلی رہیں نہ ایک دم ملی رہیں بلکہ معمول کی حالت میں رہیں نیز چہرہ قبلہ کی طرف ہونا چاہئے اس موقع پر نظر سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔



و اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے

۲ ف قیام



تکبیر تحریمہ کے بعد پہلے اُلٹا ہاتھ ناف کے اوپر رکھیں اس کے بعد سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے اُلٹے ہاتھ کی کلائی پکڑ لیں درمیان کی تین انگلیاں اُلٹے ہاتھ کی کلائی پر سیدھی رکھیں۔

نظر کو سجدے کی جگہ رکھیں۔

اب ثناء پھر سورہ فاتحہ پڑھیں۔

ثناء

س

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے۔ اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

س

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحمت والا ہے

و

سورہ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ	سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ	بہت مہربان نہایت رحمت والا ہے
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ	روز جزا کا مالک۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ	ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ	ہم کو سیدھا راستہ چلا۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ	راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا۔
وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ	اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

نوٹ: اگر آپ امام کے پیچھے باجماعت نماز پڑھ رہیں ہیں تو صرف ثناء پڑھیں۔

سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔

اللہ بے نیاز ہے۔

نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

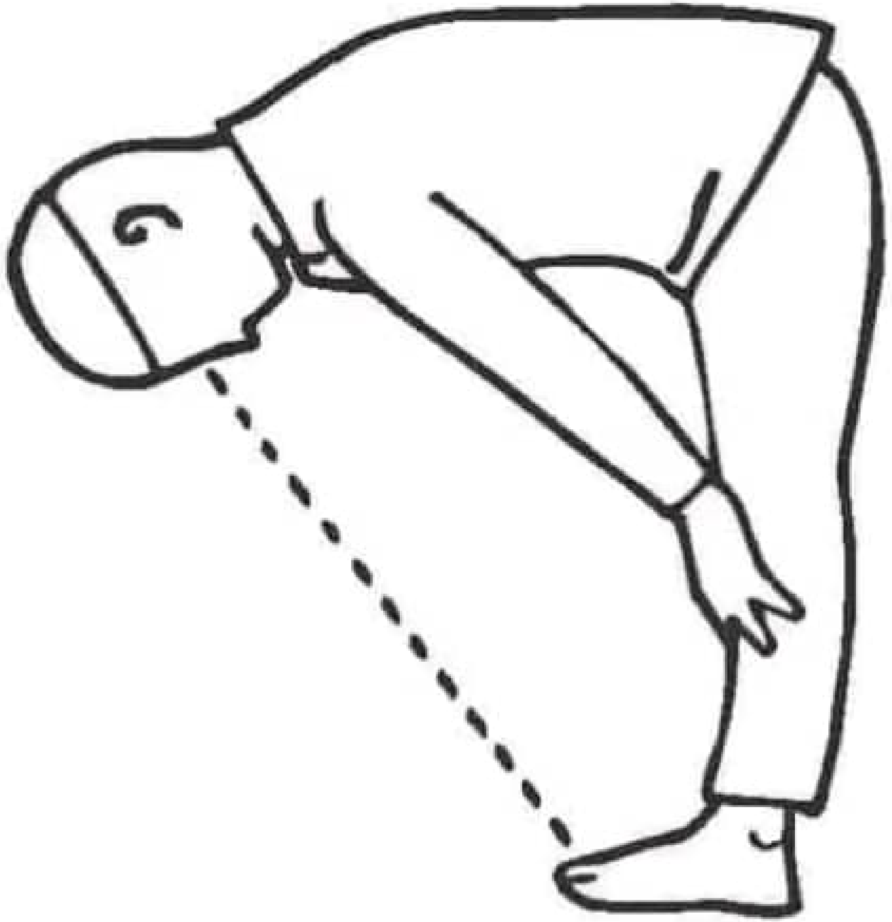
اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد قرآن کریم سے کم از کم تین چھوٹی آیات یا تین آیات کے برابر ایک آیات قرأت کرلیں۔ واجب، سنت اور نفل نمازوں میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ یا آیات ملانا چاہیئے۔

نوٹ:۔ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ یا آیات کی قرأت نہیں۔

۳ ف
رکوع

س رکوع میں جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں



قیام کے بعد رکوع کیلئے جھکنا فرض ہے ۔

اس قدر کہ دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رہیں انگلیاں پھیلی رہیں اور گھٹنوں کو اس سے پکڑ لیں ۔ پیٹھ بالکل سیدھی رہے اس طرح کہ اگر پیٹھ پر پانی کا گلاس رکھدیں تو نہ گرے ۔

اس موقع پر نگاہ پیر کے دونوں انگوٹھوں کے بیچ میں رکھیں ۔

رکوع میں جانے کے بعد یہ تسبیح کم از کم تین بار پڑھیں ۔

س

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا ۔

۴ قومہ س

رکوع سے اٹھنے کے بعد سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ دونوں ہاتھ سیدھا چھوڑ دیں نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔

رکوع سے اٹھتے وقت کہیں۔

س

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اسکی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

پھر جب سیدھے کھڑے ہو جائیں تو کہیں

س

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہیں۔



٥

ف سجدہ

س سجدہ میں جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں

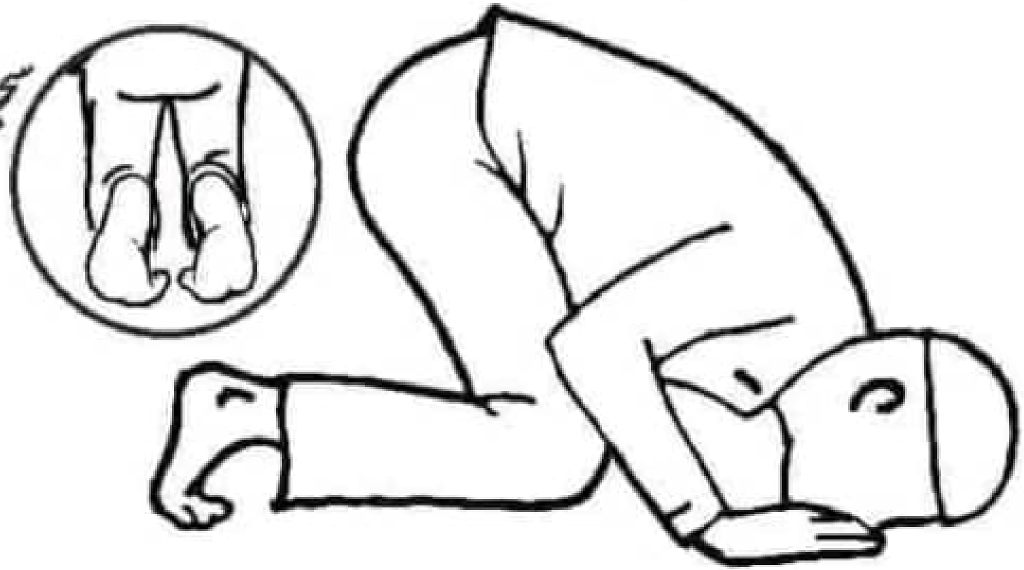
سب سے پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں پھر دونوں ہاتھ پھر ناک اور پھر پیشانی، سجدہ کے دوران پیٹ رانوں سے اور دونوں بازو بغل سے نہ ملے ہوں، دونوں ہاتھ اور پیر کی انگلیاں قبلہ رُخ رہنا چاہیے۔

و کم از کم پیر کی تین انگلی زمین پر ٹکی ہونی چاہیے

سجدہ میں جانے کے بعد (کم از کم) تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں۔

س سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند۔



جلسہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہتے ہوئے سجدے سے اٹھیں
اور اطمینان سے بیٹھ جائیں۔

۷ سجدہ

سجدہ میں جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں

دوسرے سجدے میں بھی یہی تسبیح کم سے کم تین بار پڑھیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند۔

پہلی رکعت مکمل کر لینے کے بعد اب دوسری رکعت کیلئے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ پہلے بسم اللہ پڑھیں پھر سورہ فاتحہ اس کے بعد کوئی دوسری سورہ پڑھ لیں، پھر تکبیر کہتے ہوئے رکوع کریں سجدہ کریں جیسے پہلی رکعت میں کیا تھا۔



٨ (و) قعدہ — (ف) قعدہ اخیرہ

دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد

(س) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط کہتے ہوئے قعدہ میں بیٹھ جائیں پھر تشہد پڑھیں۔



تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ ۝ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ط
اَشْهَدُاَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ط

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کیلئے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

٩ سلام (و)

سر کو سینے کی طرف جھکائیں پھر آہستہ سے مکمل طور سے دائیں جانب سلام پھیریں۔ نگاہ سیدھے کاندھے پر ہو اور کہیں



(س) (و) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت



اب سر کو سینے کی طرف جھکاتے ہوئے آہستگی سے اُلٹی طرف سلام پھیریں نگاہ اُلٹے کاندھے پر ہو اور کہیں

(س) (و) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نوٹ:۔ دونوں جانب سلام پھیرتے وقت سلام کہنا واجب ہے اور علیکم ورحمۃ اللہ کہنا سنت ہے۔